

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ سہ محصول ے

نمبر ۳۳ - جلد ۷ | لودیانہ ۱۴ اگست ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

خیال

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گل مقام رڑکی

عشق سچا ہے جس دل میں اُسکو ہمیشہ راحت ہے
عاشق صادق ہیں جتنے انکو اُسی کی چاہت ہے

جسنے جانا ہے عیسیٰ کو اُسنے حق کو جانا ہے - مرد خدا ہے وہ بس اور وہی مقبول ہوا ہے
اُلفت میں بدنام ہوں اُسکو بہتری آبرو پانا ہے - سچی محبت ہو جسکے سینہ میں بھی پایا ہے

شعر

شفاعت کا جنہیں عیسیٰ کی پایا اقرار ہوتا ہے - خدا کا بعد مرون انکو واں دیدار ہوتا ہے
زدیا مانسے ہر غلس یہاں زردار ہوتا ہے - کٹا ئے اُسکی اُلفت میں جو سر سردار ہوتا ہے

عشق حقیقی ہو جس دل میں جھٹتی کب وہ شباہت ہے
عاشق صادق ہیں جتنے انکو اُسی کی چاہت ہے

عشق ہوا جسکو اسکا تن و بدن کو بھول گیا - شیریں سخن ہی سخن پیارے سخن کو بھول گیا
دیکھا جسنے اُس گلزار کو چمن کو بھول گیا - علاوہ گوہر جسے وہ لعل یمن کو بھول گیا

شعر

دو ستو دنیا میں بس ہر دم وہی دلشاد ہے - جسکو اُس شاہ جہاں عالم پناہ کی یاد ہے

روح اقدس سے جو اسکا خانہ دل آباد ہے - دین و دنیا سے دو عالم وہ شہزادہ ہے

کبھی عیش ہے عشق میں اُسکے کبھی تو رنج و کراہت ہے
عاشق صادق ہیں جتنے انکو اُسی کی چاہت ہے

محبوب میں یکتا ہے اُسکا کوئی بھی ہمسر نہیں - لاثانی ہے وہ ثانی جسکا کوئی زنہار نہیں
اُسکے رخ تاباں کے مقابل مہتاب نور نہیں - یہ جہاں نہیں کہ مثل گل اُس سا کوئی زنہار نہیں

شعر

لکھہ سکیں شاعر کہاں اُس حسن و خوبی کا بیان - کرتے ہیں حمد و ثنا جسکی ملایک آسمان
ہے منور نور سے اُسکے یہہ سارا جہان - حسن فرزند خدا بس لا بیان ہے لا بیان

اُسکے کلام پاک میں پیارو کیا ہی عجب فصاحت ہے
عاشق صادق ہیں جتنے انکو اُسی کی چاہت ہے

مالک ہے کل جہان کا کوئی اُسکے سوا مختار نہیں - جو چاہے سو کرے وہ ہر دم اُسے کچھ دشوار نہیں
جسکو نشہ ہے عشق کا اُسکے مرنے کا ڈر نہیں - ہے ساقی خود پیار ہے جسکا وہ انکو خوف و خطر زنہار نہیں

شعر

مسیحا کی نہیں ہر دم یہاں یادگاری ہے - ہمیشہ اُسپہ ہر صورت میں ہوتا فضل باری ہے
چمن میں اُسکے ہر موسم رواں باد بہاری ہے - ہر ایک بوٹا بھلا ہے وہ لالہ و نرگس گلکاری ہے

مددگار عیسیٰ ہے جب گل پھر کیا خوف نقاہت ہے
عاشق صادق ہیں جتنے انکو اُسی کی چاہت ہے

نور افشاں

تقیہ مسیح کا جی اُٹھنا

——— اگر مسیح مردوں میں سے زندہ نہیں ہوا تو اُسکے شاگردوں نے لوگوں کو قایل کرنے کے لئے کیوں کوشش کی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ آدمی باطل تعلیم پھیلانے کے لئے تب کوشش کرتا ہے کہ جب اُس تعلیم کو وہ حق اور سچی تعلیم سمجھتا ہے - مگر جب وہ یہہ بات بخوبی جانتا ہو کہ یہہ تعلیم جھوٹھی ہے تو ایسی تعلیم اُسوقت پھیلانا چاہتا ہے جبکہ اُسکو کسی قسم کا بڑا فایدہ مرتب ہوتا ہوا نظر آتا ہو +

اب غور کرنے کا مقام ہے کہ مسیح کے شاگردوں کو اُسکے جی اُٹھنے پر گواہی دینے سے سوائے نقصان کے کیا فایدہ حاصل ہوا - انکو دنیاوی جاہ و جلال و حشمت و

ال نہیں ملا بلکہ برعکس اسکے اُنکو محنت ومشقت وذلت ورسوائی اُٹھانی پڑی اور وے بڑے بڑے خطرات میں پڑتے رہے یہانتک کہ اُنھیں سے بہتیروں نے مسیح کے جی اُٹھنے پر گواہی دینے میں موت کو اختیار کیا اگر اُنہوں نے یہہ بات حق نہ سمجھی تو اُنکا اِسبات پر گواہی دینا ہماری سمجھہ سے باہر ہے۔ شاگرد یہہ کہتے رہے کہ ہم اُن باتوں کے کہنے سے جنکو ہمنے دیکھا اور سنا باز نہیں آسکتے ہیں +

بعض خیال کرتے ہیں کہ مسیح فی الحقیقت مردوں میں سے جی نہیں اُٹھا بلکہ اُسکے رسولوں نے دھوکھہ میں آکر ایسا ہی تصور کیا کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ اُسکے جواب میں ہم یہہ کہہ سکتے ہیں کہ ایسا گمان کرنا غیر ممکن ہے کیونکہ جب اُنہوں نے پہلے اُسکے جی اُٹھنے کی خبر سنی تو جب تک اُنہوں نے مسیح کو نہیں دیکھہ لیا تو تب تک اُنہوں نے یقین نہیں کیا اور جب اُنہوں نے اُسکو اپنی آنکھوں سے دیکھہ لیا تو یہہ ہو نہیں سکتا کہ وے دھوکھہ میں آگئے +

اگر عیسیٰ خدا کا اکلوتا اور پیارا بیٹا تھا تو یہہ ضرور ہوا کہ وہ پھر قبر میں سے زندہ ہو کر نکلے تاکہ تمام لوگوں کے سامنے وہ بے گناہ ٹھہرے کیونکہ یہودیوں نے کہا کہ عیسیٰ نے لوگوں کو فریب دیا ہے اور خدا کے حق میں کفر آمیز باتیں کہتا ہے۔ وے سمجھہ نہ سکے کہ وہ جو خادم کی صورت اختیار کر کے دنیا میں آیا خدا کا بیٹا اور دنیا کا نجات دہندہ ہو سکے +

اگر وہ پھر زندہ نہ ہوتا تو صاف ثابت ہو جاتا کہ وہ خدا کا بیٹا نہیں اور کہ وہ گنہگاروں کا نجات دہندہ نہیں ٹھہر سکتا بلکہ اُنکو بجائے نجات دینے کے ہمیشہ کی ہلاکت کو پہونچاتا۔ بلکہ برعکس اُسکے جی اُٹھنے سے یہہ صاف ثابت ہو گیا کہ وہ خدا قادر مطلق ہے۔ خدا باپ نے مسیح کے جلانے سے گویا یہہ اقرار کیا کہ وہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔ اُسنے اپنی جان دی تاکہ وہ گنہگاروں کے گناہ کے واسطے کفارہ ہو جائے۔ وہ پھر زندہ ہو گیا تاکہ یہہ ثابت ہو جائے کہ میرا انصاف اور میری پاک شریعت گنہگاروں کے لئے پوری ہوئی۔ چنانچہ خط رومیوں کے ۱ باب ۴ آیت میں لکھا ہے کہ مسیح قدوسی کے روح کی نسبت قدرت کے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے ہی سے خدا کا بیٹا ثابت ہوا +

انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح اپنی قدرت سے مردوں میں سے جی اُٹھا چنانچہ اُسنے کہا کہ باپ مجھے اِسلئے پیار کرتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں۔ کوئی شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں۔ میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھر لوں یوحنا ۱۰ باب ۱۷ و ۱۸ پھر اُسنے اپنے بدنکی بابت یوں کہا کہ اِس ہیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دنمیں کھڑا کرونگا (یوحنا ۲ باب ۱۹) اور یہہ ذکر بھی انجیل میں آیا ہے کہ خدا باپ نے مسیح کو زندہ کیا۔ اِس حالت میں اگر کوئی اعتراض کرے کہ یہہ کام ایک ان دونوں سے نہیں ہو سکتا تو ہم کہتے ہیں کہ توحید میں تثلیث اور تثلیث میں توحید اِس ہی سے ثابت ہوتی ہے۔ اور اِسی طور سے باپ اور بیٹا دونوں ملکر کام کر سکتے ہیں یا تینوں یعنے باپ اور بیٹا و روح القدس ملکر کام کر سکتے ہیں یہانتک کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ باپ نے بیٹیکو جلایا اور کہ بیٹا آپ ہی مردوں میں سے جی اُٹھا اور روح القدس نے بھی بیٹیکو جلایا فقط

انقلاب وزارت ٹرکی

صاحب اخبار علیگڈھ گزٹ تحریر فرماتے ہیں کہ

یہہ ایک نہایت صحیح مقولہ ہے کہ جسکو زمانہ نے بگاڑا ہو اُسکو کون سنوار سکتا ہے زمانہ کا بگاڑا ناخدا کا بگاڑا ہے اگر یہہ مقولہ صحیح ہو کہ لاتسبوا الدہر انا الدہر جبکہ سید خیر الدین وزیر ٹرکی مقرر ہوئے تو ہمنے پیشین گوئی کی تھی کہ گو وہ کیسے ہی لائق اور روشن ضمیر ہوں مگر جب وہ ایسی سلطنت میں جاتے ہیں جہاں روشن ضمیری کام نہیں آسکتی تو کیا فایدہ ہے یہہ مثال دی تھی کہ مدحت پاشا بھی سید خیر الدین سے کچھہ کم روشن دماغ نہیں تھے جب وہ اِس جرم میں معزول ہو کر جلاوطن ہوئے تھے کہ سلطنت ٹرکی کی اصلاح کے درپے ہیں تو سید خیر الدین کیا کر لینگے اب تار برقی کی خبر سے جو ہمارے ۳ اگست کے اخبار میں چھپی اُس پیشین گوئی کی تصدیق ہو گئی سید خیر الدین وزیر معزول ہوئے اِسلئے کہ وہ کانسٹیٹیوشنل گورنمنٹ یعنے سلطنت باقاعدہ ٹرکی کو بنانا چاہتے تھے جسکو سلطان نے منظور نہیں کیا۔ یہی الزام مدحت پاشا پر عاید ہوا تھا اور ہمان آش در کاسہ کا نقشہ سید خیر الدین کو پیش آیا۔ ہم جو سچ بات کہتے ہیں تو اُن لوگوں کو جو اپنے تئیں ٹرکی کا دوست سمجھتے ہیں بُری معلوم ہوتی ہے مگر درحقیقت اُن کی دوستی جھوٹی دوستی ہے۔ تمام اسلامی سلطنتوں کا ایسا حال ہو گیا ہے جنکی اصلاح کی کوئی توقع باقی نہیں رہی ٹرکی پر جو مشکلات پیش ہیں وہ ایسی مشکلیں ہیں کہ شاید کسی زمانہ میں کسی سلطنت پر واقع ہوئی ہوں خزانہ خالی قرض بے انتہا۔ رعایا ناراض بلکہ دشمن۔ افسر خاین و بد دیانت ہر ایک خود غرض و خود مطلب افسروں کو نہ سلطان پر طمانیت نہ سلطان کو افسروں کا اعتماد چاروں طرف دشمن قوی تمام ملک میں بد انتظامی جو سلطنتیں دوست ہیں اُنکے ساتھہ جو اقرار ہوا ہے نہیں ہوتا برلن کے عہد نامہ کی شرایط پوری نہیں ہو سکتیں البانیا ٹرکی میں وہی ابتری و بد انتظامی موجود یونانی سرحد کا تنازعہ بدستور قایم مشرقی رومیلیا کی ابتری بدستور کوئی بلا ابتک سر پر سے نہیں ٹلتی مگر حقیقت میں جو تدابیر انتظام سلطنت کی ہیں کہ سلطنت کے انتظام کو باقاعدہ بنایا جاوے وہ نامنظور ہیں جب خدانے برباد

محمدی دین خدا کی طرف سے ہے یا نہیں

سب مسلمان قرآن کو کلام اللہ کہتے ہیں اور اُس میں بہت جگہوں پر لکھا بھی ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا اور اُسکی اصل لوح محفوظ پر لکھی ہے سورہ قدر میں یوں لکھا ہے اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ یعنے ہم نے یہہ شب قدر میں اُتارا اور تو کیا بوجھا کیا ہے شب قدر بہتر ہے ہزار مہینے سے اُترتے ہیں فرشتے اور روح اُس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک۔ اور اگرچہ حدیث کا ذکر کچھ ضرور نہیں کیونکہ قرآن ہی میں سب کچھ جسکا سمجھنا ہمیں ضروری ہے مندرج ہے اِس آیت کے موافق وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدًی وَّرَحْمَۃً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ یعنے اُتاری ہمنے تجھ پر کتاب بیوراہر چیز کا اور راہ کی سوجھ اور مہر اور خوشخبری حکم برداروں کو۔ تو بھی حدیث کو دیکھا چاہئے کیونکہ اکثر لوگ بہتیری حدیث کو قرآن کے برابر جانتے ہیں اِسواسطے ان دونوں کی تحقیق اور اُنکے نشانوں کے مقابلہ سے معلوم ہوگا کہ دین محمدی خدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔ پس ہم اِن نشانوں کے بموجب سوال کرتے ہیں کہ +

قرآن و حدیث کے موافق خدا قدوس ہے یا نہیں یعنے گناہ سے نہایت نفرت اور عداوت رکھتا ہے یا نہیں +

یہہ صفت قدوسی سب صفتوں کا جلال و رتاج ہے جس سے اور سب صفتیں بزرگی پاتی ہیں اور تمام دنیا میں کوئی خدا کے قدوس ہونے پر انکار نہیں کرتا۔ قرآن کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ قدوس صرف ایکدفعہ خدا کی شان میں لکھا ہے حدیثوں میں بھی خدا کے ناموں میں سے قدوس ایک نام ہے +

اِن باتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قرآن و حدیث میں خدا قدوس کہلاتا ہے لیکن ازبسکہ یہہ صفت خدا کی بہت کم ظاہر ہے اِس لئے لازم آیا کہ ہم قرآن و حدیث کے بیان کے موافق خدا کے قول فعل پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اُن کے موافق خدا قدوس ٹھہرتا ہے یا نہیں +

قرآن و حدیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ آسمان و زمین پر واقع ہوتا ہے کیا بھلا کیا بُرا اُسکا بانی خدا ہے اور خدا ہی نے اُن سب کو مقرر کرکے لوح محفوظ میں لکھا ایسا کہ اُن کے برخلاف کوئی کر نہیں سکتا اِسکو ہر ایک سچا مسلمان مانتا ہے۔ چنانچہ الغزالی محمدیوں کے ایمان کے بیان میں کہتا ہے کہ خدا اُسکے نام پر جو کچھ دنیا میں واقع ہوتا ہے اُس کو وہ چاہتا ہے اور وہی سب ماجراؤں کا بندوبست کرتا ایسا کہ اُسکی سلطنت میں جو کچھ واقع ہوتا ہے کیا چھوٹی بات کیا بڑی کیا بھلا کیا بُرا کیا معرفت و کیا جہالت کیا فرمان برداری و کیا نافرمانبرداری سب اُسکی عین صلاح اور حکم معین و مشیت سے ہے +

ہر ایک دانا مسلمان جانتا ہے کہ بُت پرستی گناہ ہے اور قرآن میں بھی منع تو بھی اِن کتابوں اور مسلمانوں کے عقیدے سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا اسکا بھی بانی ہے چنانچہ سورہ انعام میں لکھا ہے اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ ... زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ... لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ ... وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۚ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝ یعنے تو چل اُسی پر جو حکم آوے تجھ کو تیرے رب سے کسی کی بندگی نہیں سوائے اُسکے اور جانے دے شریک والوں کو اور اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ کرتے اور ہم نے بھلے دکھائے ہیں ہر فرقے کو اُن کے کام۔ ہر فرقے کو ہم نے ٹھہرا دی ہے ایک راہ بندگی کی کہ وے اُس طرح کرتے ہیں۔ اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگوں کو ایک راہ پر اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے اور اسی واسطے اُنکو پیدا کیا ہے اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا کہ البتہ بھرونگا دوزخ جنوں اور آدمیوں سے اکھٹے +

اِن آیتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر خدا چاہتا تو لوگ شرک نہ ہوتے مگر اُسنے چاہا کہ لوگ مشرک و بُت پرست ہو جاویں۔ اِس لئے ہو گئے بلکہ خدا نے اُن کو اِسلئے پیدا کیا چنانچہ حدیث میں بھی لکھا ہے کہ خدا نے آغاز سے بُت پرستی اور سب کا حال لکھ دیا زید ابن صامت کہتا ہے کہ نبی نے کہا کہ پہلی چیز جس کو خدا نے پیدا کیا قلم تھا تب خدا نے قلم سے کہا لکھ اُس نے پوچھا میں کیا لکھوں خدا نے کہا ہر ایک مخلوق کا حال جو پیدا ہونیوالا ہے تب اُس نے سارا احوال جو تھا آیندہ تک جو ہوگا لکھ دیا ابن عمر نے کہا ہے کہ رسول اللہ نے کہا جو جو دنیا میں ہے خدا کے حکم سے ہے +

باقی آیندہ

منقولات

ملک مصر کا احوال

آجکل خبر آتی ہی کہ ملک مذکور کی بُری حالت آگئی ہی۔ کئی سال سے وہاں اسطرح کی تکلیف ہوئی کہ سرکار کا خرچ آمدنی سے بہت زیادہ ہوا۔ بلکہ وہ قرض جو اگلے دنوں میں اور ملکوں کے مہاجنوں سے لیا گیا تھا اُسکو وے اب ادا نہیں کر سکتے اور اُسکا سود بھی وعدہ کے بموجب وقت پر نہیں دے سکتے ہیں۔ قرض مذکور خاصکر انگریزی اور فرانسیسی مہاجنوں سے لیا گیا تھا۔ چنانچہ جب اِن لوگوں کے دلوں میں کچھہ شبہ پیدا ہوا کہ شاید مصری لوگ ہمیں لوٹنے چاہتے ہیں تب اُنہوں نے اپنی اپنی سرکار سے عرض کی کہ مصر پر کچھہ زبردستی کیجئے تاکہ وے لوگ لاچار ہوکے ہمارا مال ہمیں دیں +

پہلے اُن ملکوں کے حاکم لوگ ایسا کرنے کو راضی نتھے۔ وے سمجھتے تھے کہ مصر کا مالک یعنے کہ خدیو بڑا دولتمند ہی اور اگرچہ اب اُسکے حسابوں میں بیشک گڑبڑی ہی تو بھی اگر کسیطرح سے وہ اُن حسابوں کو درست کر سکے اور زمین کے محصول کے تحصیل کرنے کے لئے بہتر انتظام جاری کرے تو وہ تھوڑے دنوں کے عرصے میں ان سب قرضوں کو ادا کر سکیگا۔ وے سوچتے تھے کہ ابیرہام کے دنوں سے اب تک مصر کی پیداواری اور زرخیزی مشہور ہی اور مصر کے درباری طرح طرح کی فضول خرچی یا عیاشی میں سرکار کے مال کو اڑاتے ہونگے نہیں تو آمدنی خرچ کے برابر کیوں نہ ہوتی + جب کئی سال یوں گذرے اور قرض خواہ زیادہ اپنے سود کے لئے رونے لگے تب انگریزی اور فرانسیسی صلاحکاروں نے یہہ تدبیر نکالی کہ ہم یہاں سے دو چار شخص کو چنیں جو بہت ہی ہوشیار اور حساب کی اور تحصیل کی باتوں میں خوب ماہر ہوں اور اُنہیں خدیو کی خدمت میں بھیجیں تاکہ اُنکی مدد سے بہتر بندوبست تحصیل ہووے اور اسطرح نئے قرض کے پانے کی کچھہ اُمید ہوگی بلکہ یہہ لوگ ایک طرحکی جاسوسی بھی کرینگے اور اگر دربار کے لوگ اُن روپیوں کو جو ہمکو چاہیے آپ لیتے ہیں یا خدیو اُنہیں اپنی خوشیوں و دلطلبیوں پر اوڑاوے تو وہ بات فاش ہوگی +

شاید مصر کا دربار اسطرحکے مددگاروں کا بہت شوق نرکھتا تھا لیکن مصر سلطان روم کے تحت میں ہی اور جب سلطان سے ایسا فرمان نکلا تب وے لاچار ہوئے۔ لیکن جب گھر کا مالک کسی مہمان کو اپنے پاس رکھنا نہیں چاہتا ہی تو گھر کے نوکر اُس مہمان کو اتنی تکلیف دیسکتے ہیں کہ وہ کسیطرح سے ٹھہر نہیں سکتا۔ چنانچہ اُن لوگوں کا یہی حال تھا جو انگلستان اور فرانس سے بھیجے گئے سو اُنہوں نے تھوڑے دنوں تک کام کرکے استعفا دیدیا اس سے انگلستان اور فرانس کے لوگ زیادہ ناراض ہوئے کیونکہ کہتے تھے کہ دیکھو اب ثابت ہوا کہ مصر کا دربار ہمسے دغا کیا چاہتا ہی۔ جو وے سچ مچ [illegible] نے قرضوں کو ادا کرنے چاہتے تو کاہیکو اُن مددگاروں کو تصدیعہ دیکے اپنے پاس سے بھگا دیتے۔ اب چاہیئے کہ سلطان سے عرض کیجائے کہ وہ یا تو ملک مصر کو ہمارے ہاتھوں میں سپرد کرے یا آپ ہمارے روپیوں کا کچھہ بندوبست کرے + اُن دنوں میں بسبب اُس لڑائی کے جو روسیوں و ترکیوں کے بیچ میں ہوئی تھی سلطان آپ کچھہ بہت نکر سکا لیکن وہ انگریزوں کی خیرخواہی کا حاجت مند تھا اور جب لڑائی تمام ہوئی تو اُسنے خدیو کو سخت حکم بھیجا کہ اپنے انتظام کو درست کرو نہیں تو کچھہ اور کرنا پڑیگا۔ اور ابھی اخبار سے معلوم ہوتا ہی کہ جب سلطان نے دیکھا کہ خدیو اسباب میں کچھ کوشش نہیں کرتا ہی تو اُنہوں نے اور ملکوں کی درخواست کے بموجب خدیو کو اُسکی حکومت سے خارج کر دیا اور اُسکے بیٹے کو اُسکی جگہہ جانشین کیا لیکن یہہ واضح نہیں ہوتا کہ جس حال کہ روپے کم ہیں تو حاکم کے بدلنے سے وے کیونکر زیادہ ہو جائینگے مگر سلطان شاید یہہ اُمید رکھتے ہونگے کہ نیا خدیو زیادہ راستی ظاہر کریگا اور محصول کے تحصیل کرنے میں اور محنت و مشقت کریگا +

ملک مصر کی بہت پُرانی آبادی ہی بلکہ اب تک وہاں مندر اور ستون وغیرہ دیکھنے میں آتے ہیں جو کہ ابراہام کے وقت سے بھی قدیم معلوم ہوتے ہیں۔ اگرچہ اُس ملک میں پانی اکثر نہیں برستا ہی لیکن سال بسال دریائے نیل اپنے کناروں سے باہر بہہ کے تمام زمین کو سینچتا اور اُسے سیراب کرتا ہی۔ اِس سبب سے اُسکی آبادی بہت چوڑی نہیں مگر صرف دریا کے نزدیک ہی اور باقی ملک ویران اور ریتی اور بیابان ہی +

اُن عربوں کے سوا جو ان ریگستان میں پھرتے ہیں مصر کے باشندے کئی قوموں کے ہیں یعنے کوپٹ اور ترک اور سوریانی اور یونانی اور یہودی اور حبشی غلام وغیرہ۔ کوپٹ لوگ اصلی مصری لوگوں کی اولاد سمجھے جاتے ہیں ترک لوگ اُنہیں مغلوب رکھتے ہیں اور اگلے دنوں میں اُنہیں اپنی کمینگی کے ظاہر کرنیکے لئے کالی پگڑی باندھنے کا حکم تھا۔ مصر میں مزدور لوگ فلاح کہلاتے ہیں اور ترک اُنہیں بہت نادانی میں رکھتے اور اُنہیں ایسا ناچیز جانتے ہیں کہ ہرگز اپنی بیٹیاں اُنہیں بیاہ نہیں دیتے ہیں اُنکی محنت سے بہت کھیتوں اور

دھان اور نیل اور روئی پیدا ہوتی ہے۔ روئی کا موسم فلاح لوگوں کے لئے بڑے خوشی کے دن ہیں کہ اسوقت کام زیادہ ہوتا ہے بلکہ اُسیوقت عرب کی بہت لڑکیاں بھی کھیتوں میں محنت کرتی ہیں اور روز روز سویرے اور شام کو اُن میں سے بہت بڑے سلسلے میں کھیتوں میں سے اکثر سر و نیز روئی کی ٹوکریاں لئے ہوئے آتی ہیں +

شہر القاہرہ (کیرو) ملک مصر کا دار السلطنت اور مقدم شہر ہے اور کہتے ہیں کہ خلیفہ موئیز نے قریب سن ۹۶۸ء میں اُسکی بنیاد ڈالی۔ باہر سے جو اُسے دیکھتا تو بہ سبب اُونچے بُرجوں اور میناروں اور درختوں کے وہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے لیکن جب اندر داخل ہوتے تو اسکی گلیاں اور سڑکیں تنگ ہیں چنانچہ آمد و رفت کے لئے وہ گاڑیوں اور گھوڑوں کو کم اور اُونٹ اور گدھوں کو زیادہ استعمال کرتے ہیں +

شہر موصوف میں تخمیناً ۳۰۰۰۰ گھر ہیں پر اکثر اُن میں سے چھوٹے اور کچی انیٹ کے بنے ہیں ایک طرف نیل کے کنارے پر ایک بہت قدیم عمارت موجود ہے جو یوسف کے خزانے نام سے مشہور ہے بلکہ آج تک اُس میں اناج بھر دیتے ہیں۔ اُس شہر میں بہت سی اور عمارتیں فایدئے عام کے لئے بنی ہیں مثلاً کہتے ہیں کہ ۷۰ حمام اور ۴۰۰ مسجد اور کئی بڑے بڑے بازار اور سرائے ہیں اُس میں ایک مسجد الاظہار نامے بہت زمانوں سے مشہور ہے اور اُس میں سب اسلامی ملکوں میں سے سیکڑوں جوان سال بسال عربی زبان سیکھنے کو حاضر ہوتے ہیں +

از مخزن المسیحی

اخبارات تار برقی

مدراس - ۳ اگست - رجمنٹ نمبر ۱ پیادگان دیسی کا باقی حصہ آج صبح رنگون کو روانہ ہوتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ بد امنی پھیلتی جاتی ہے جس دخانی جہاز کو باغیوں نے پکڑ لیا تھا وہ پھر مل گیا ہے اور اسکی کلوں کو کچھ ضرر نہیں پہونچا +

کلکتہ ۵ اگست جس مارواڑی پر گورنمنٹ پراسیری نوٹوں پر جعلسازی سے بچا کرنے کے الزام لگائے گئے ہیں اُسکو کل ایک دورہ کے مقدمہ میں ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی۔ کئی اور مقدمہ۔ اسی قسم کے ساڑھے سات لاکھ روپیہ کے ابھی تک اُسکے برخلاف دایر ہیں +

لنڈن ۵ اگست سر ستافورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے دیوان عام میں کل رات کو جناب ویسرائے صاحب اور مردمان فوج کے واسطے بابت خدمات جنگ افغانستان کے شکریہ ادا کرنے کے ووٹ کے واسطے تحریک کرتے وقت سر فریڈرک ہینز صاحب کا نام تخصیص کے ساتھ ادا کیا۔ صاحب موصوف نے تینوں کالموں کی کارروائیوں کا تعریف کے ساتھ ذکر کیا اور جس تکمیل کے ساتھ وہ کارروائیاں ہوئیں اُسکی خاصکر تعریف کی اور دیسی عہدہ داروں اور سپاہیوں کا اُنکی خدمات کی بابت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اُمید ہے کہ جس عمدگی کے ساتھ افغانوں کو شکست ہوئی ہے اُس سے اُس ملک کے ساتھ آئندہ تعلقات میں کوئی خرابی نہ پیدا ہوگی۔ لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے اُس تحریک کی اسقدر تائید کی جسقدر کہ وہ فوجی لوگوں کے متعلق ہے لیکن ویسرائے صاحب کو اُس میں شریک کرنے کی نسبت اعتراض کیا۔ صاحب موصوف کی اُس ترمیم کو کثرت رائے نے منظور کیا اور دیوان مذکور نے اسبارہ میں رزولیوشن پاس کرنے کے لئے بلا تفریق اتفاق کیا +

دیوان خاص نے بھی اِس رزولیوشن کو بلا تفریق منظور کیا۔ لارڈ کران بروک صاحب نے میجر کیوگناری صاحب و دیگر افسران پولیٹیکل کا خاصکر ذکر کیا +

دیوان عام نے جنگ زولو کی بابت زائد تعین ملین کی منظوری دی +

منصوری۔ ۵ اگست۔ ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ گارڈن صاحب بنام نارتھم صاحب مالک اخبار ہمالیہ کرانکل آج فیصل ہو گیا اور ملزم بری ہوا +

لنڈن۔ ۶ اگست۔ آنریبل ستان ہوپ صاحب نے بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ دلیپ سنگھ کو تا تصفیہ اُنکے معاملات کے موقتاً ۱۳۰۰۰ پونڈ دیئے گئے ہیں +

قندھار۔ ۶ اگست۔ میجر بولش صاحب متعلق رجمنٹ نمبر ۴ نے آج سہ پہر کو ہیضہ کرکے انتقال کیا +

بیاہ کو منتشر کر دیا گیا ہے اور اُس سے سپاہیوں کی تندرستی میں بہت فائدہ ہوا ہے کپتان اینڈرسن صاحب متعلق رجمنٹ نمبر ۲۵ پیادگان دیسی نے بعارضہ سل انتقال کیا +

کلکتہ جس ہندوستانی کو چین نے ہیم خیدر کو رکو قتل کیا تھا اُسکو پھانسی کا حکم دیا گیا +

شملہ۔ ۷ اگست۔ جنگ افغانستان میں جسقدر اُونٹ ضایع ہوئے اُنکا تخمینہ سرکاری ۶۱۰۰۰ کیا گیا ہے جو اسقدر قیمت کے تھے کہ اُس سے دور دور تک ریلوے تیار ہو سکتی تھی +

بجائے کرنل کیس صاحب پنشن یافتہ کے رجمنٹ پیادگان دیسی نمبر ۴۲ کی کمان پر کرنل نارمل صاحب مقرر ہوئے ہیں اور اُن کے نیچے کپتان شیڈمن صاحب تعین ہوئے

ہیں۔ میجر ڈی لوری صاحب متعلق رجمنٹ نمبر ۴۴ بصلہ اُن خدمات کے جو اُنہوں نے دورہ خیبر میں بار برداری کے کام میں کی ہیں لاہور کے اسسٹنٹ ایجوٹنٹ جنرل مقرر ہوئے +

لنڈن ۔ ۷۔ اگست۔ قیصر آسٹریا بمقام گارسٹین قیصر جرمنی سے ملاقات فرماوینگے +

مینشن ہوس کے ایک جلسہ ضیافت میں لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب نے کل ایک تقریر کی اور فرمایا کہ قیصر روس نے بہت عمدگی کے ساتھ معاہدہ برلن کی تعمیل کی ہے اور اب امن کے قائم رکھنے میں انگلستان اور دیگر دول یورپ کے ساتھ ملکر کام کر رہے ہیں جنگ افغانستان کے باب میں صاحب موصوف نے فرمایا کہ ہندوستان کے واسطے ایک علمی سرحد حاصل ہو گئی ہے اور نہایت عجلت اور اصابت کے ساتھ +

چونکہ میجر سینٹ جان صاحب استرآباد میں کانسل جنرل مقرر ہوئے ہیں لہذا ہرات کا عہدہ کانسل موقوف کیا گیا +

کابل ۔ یکم۔ اگست۔ سننے میں آیا ہے کہ ایک افغانی سردار نے ضلع میمنہ میں وہاں کے باشندوں کو اغوا کر کے بغاوت کرائی ہے اور وہاں کے گورنر کو قتل کرا دیا ہے اور امیر صاحب کی تین رجمنٹوں نے سخت نقصان اُٹھایا ہے۔ خبر ہے کہ جنرل غلام حیدر خان نے بلخ سے ایک سپاہ پیادگان و سواران میمنہ کو روانہ کی ہے +

امیر صاحب نے اپنے خسر یحیٰی خان کو کابل کا گورنر مقرر کیا ہے +

سردار علی محمد خان خلف سردار پیر محمد خان مرحوم اور اُسکی بیوی فاطمہ جان (بنت امیر دوست محمد خان مرحوم) نے ہیضہ کر کے انتقال کیا +

خبر ہے کہ امیر یعقوبخان نے قندھار کی دو رجمنٹوں کو موقوف کر دیا ہے۔ یہہ بھی کہتے ہیں کہ باقی قندھاری رجمنٹیں ہرات کو بھیجی جاوینگی اور ہرات کی رجمنٹ کو قندھار میں بھیجا جائے گا +

مصطفےٰ حبیب اللہ اُن عہدہ داران سے خزانہ کا حساب لینے میں مصروف ہیں جو امیر شیر علیخان مرحوم کے عہد میں نوکر تھے اور امیر صاحب کو اُنپر پورا اعتماد ہے +

جب سفیر انگریزی قلعہ بالا حصار میں داخل ہوئے اُسوقت ۲۱ ضرب توپ کی سلامی سر ہوئی۔ دو روز تک امیر صاحب سفیر انگریزی سے متواتر ملاقاتیں فرماتے رہے +

باوجود اسکے کہ عوام الناس عہدنامہ سے خوش ہیں مگر تاہم بہت سے شورہ پشت مسلمان کابل میں موجود ہیں جو اگر اُن کو موقعہ ملے اغوا کر کے ناراضی پھیلا وینگے گورنمنٹ ہند اور سفیر انگریزی کو ایسے واقعات کا نگران رہنا چاہئیے +

لنڈن ۔ ۷۔ اگست۔ کیپ ٹون کی ۲۲ جولائی کی خبر سے واضح ہوتا ہے کہ سر گارنٹ ولزلی صاحب بہادر نے رئیسونکی اطاعت قبول کرتے وقت فرمایا کہ سٹی وایو کو بادشاہ مت تصور کرو اس ملک کا انتظام اور رعایا کی حفاظت کے لئے گورنمنٹ انگریزی کی ایک بڑی فوج زیر کمان کرنل کلارک صاحب الونڈی کو جاتی ہے کرنل نیوڈیگٹ صاحب مع سر گارنٹ ولزلی صاحب و ایک فوج سپاہیان اٹلی وغیرہ نظام کی ایک ہی ساتھ سٹی وایو کے نئے کرال پر حملہ آور ہونگے +

جنرل وڈ صاحب و جنرل کریلاک صاحب و جنرل بلر صاحب علاوہ بحریہ شاہی کے انگلستان کو واپس آتے ہیں +

لارڈ چیلمسفورڈ صاحب ورین میں واپس آ گئے ہیں +

دیوان کی کمیٹی میں آئرش بل منظور ہو گیا ہے اور جسقدر ترمیمیں پیش کی گئی تھیں وہ سب نامنظور ہوئیں +

سر گارنٹ ولزلی صاحب کے ایک مراسلہ مورخہ ۲۲ جولائی میں لکھا ہے کہ ہمنے ساحل ضلع پر رئیسوں سے ملاقات کی اور مکالمہ قابل اطمینان ہوا لیکن جب تک سٹی وایو آزاد ہے امن ناممکن ہے لہذا الونڈی پر قبضہ کرنا ضروری ہوگا۔ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ بوجہ کثرت افواج ہم پہلی ڈویزن اور رسالہ کے برگیڈ کو شکست کرتے ہیں +

ملک کے قابل اطمینان بندوبست اور امن کی اُمید نیک ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۔ ۷۔ اگست۔ گولوز نامی روسی اخبار میں مقام چکشاط سے ۱۳ جولائی کی یہہ خبر چھپی ہے کہ روسی فوج کشی کا صرف مقدمۃ الجیش روانہ کیا گیا ہے۔ اصل فوج اور صاحبان اواسط اگست میں روانہ ہونگے +

شملہ ۔ ۴۔ اگست۔ سر لوئیس کیوگناری صاحب کابل سے براہ علی خیل ۴۔ اگست کو تار دیتے ہیں کہ یہاں سب طرح سے امن ہے۔ ۳۱۔ جولائی کی شب کو ایک سخت زلزلہ وقوع میں آیا +

شملہ ۔ ۶۔ اگست۔ قندھار سے ۵۔ اگست کی خبر ہے کہ سردار شیر علیخان نے بیرونی ضلع کا تو چارج لے لیا ہے مگر شہر اور نواح شہر کا چارج ابھی تک نہیں دیا گیا +

ہرات کی سڑک پر پھر لٹیروں نے لوٹ مار شروع کر دی اور کوئی اور کارروان نہیں آیا +

ہیضہ شہر میں تو کم ہو گیا ہے مگر جنوب و مغرب میں کثرت سے پھیل گیا ہے اب تک اہالی یورپ میں کل تعداد ہیضہ کی واردات کی ۵ ہے جسمیں ساتھ مہلک ہیں +

شملہ ۔ ۸۔ اگست۔ کل کے گزٹ آف انڈیا میں گورنمنٹ ہند کا مراسلہ مورخہ ۷۔ جولائی اسمی جناب صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ ہند مشتہر ہوا ہے جسکے ساتھ عہدنامہ گندمک کی جو امیر افغانستان کے ساتھ ہوا ہے ایک نقل بھیجی گئی ہے مراسلہ مذکور میں مختصراً اُن شرائط انتظام سرحد کا ذکر کیا ہے جو گورنمنٹ کابل کے ساتھ اپنے تعلقات کے ٹوٹنے سے پیشتر تھیں اس میں اُن اغراض و مقاصد کی بھی تصریح کی گئی ہے جو بروقت تجویز جنگ بمقابلہ امیر متوفی پیش نظر تھے اور جو کارروائیاں متعلق جنگ اور سلام و پیام نتیجہ عہدنامہ صلح کے ہوئیں اُنکی پوری پوری رپورٹ ہے۔ اس سے بخوبی واضح ہوتا ہے

کہ عہدنامہ صلح سے کیا بات حاصل ہوئی ہے اور کس بات کی معقول طور پر اُمید کیجا سکتی ہے کہ اِس سے نتیجہ ہوگی۔ خان قلعات کی خدمات کو تسلیم کیا گیا ہے اور افسران فوجی اور پولٹیکل اور افواج فرنگستانی و ہندوستانی اور سپاہ ریاست ہائے دیسی کی تعریف ہے +

لنڈن ۸ اگست۔ ہوس آف کامنس میں یہہ تجویز منظور ہوئی کہ ڈاک کا ٹھیکہ دخانی جہازوں کی پنینشلر اور اورینٹل کمپنی کو دیا جاوے +

مسٹر فاسٹ صاحب نے مہاراجہ دلیپ سنگھ کی درخواست ترقی پنشن کی بابت کچھہ بیان کیا اور یہہ کہا کہ ہم اسکو نامناسب خیال کرتے ہیں کہ پنشن زیادہ دیجاوے +

آنریبل مسٹر سٹن ہوپ صاحب نے جواب دیکر کہا کہ ایک مراسلہ گورنمنٹ ہند کی طرف سے آیا تھا جسمیں وہی باتیں تحریر تھیں جنپر گورنمنٹ ہند غور کر رہی ہے اور یہہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ یہہ معاملہ فیصل ہو گیا ہے بلکہ بحال زیر تجویز ہے۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کے تمام معاملات کی بابت ایک مسودہ پیش ہونا چاہئے +

علی خیل ۹ اگست۔ کمپ کے نزدیک آج ایک کہار بندوق سے مارا گیا اور اُسکے بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے چنانچہ کپتان کاظمی صاحب تین سوار لیکر قاتلوں کے پیچھے گئے اور دو قاتلوں کو گرفتار کیا جنکے ہاتھوں میں کٹار تھے اور اُن کٹاروں پر تازہ لہو جما ہوا تھا۔ اور اُنکے پاس سے ایک بندوق بھی ملی جو تازہ فیر شدہ تھی +

قندھار ۱۰ اگست۔ گرشک کا حاکم جدید جنرل صاحب کی ملاقات کے لئے آج فجر کو آیا اور ملاقات کی۔ توپخانہ کی برگیڈ ڈی کی باڑی نمبر ۲ آج کمپ میں داخل ہوئی اور کل پشین کیطرف روانہ ہوگی +

ہیضہ کی بابت جو رپوٹ ہوئی اُس سے معلوم ہوا کہ ہیضہ کا زور گھٹتا جاتا ہے +

گرمی سخت پڑتی ہے۔ تھرماٹیر کبھی ۱۰۵ درجہ اور کبھی ۹۹ درجہ پر ہوتا ہے۔ کل جنرل سٹوارٹ صاحب حاکم گرشک کی ملاقات بازدید کے لئے جائنگے۔ آج شہر کا چارج شیر علیخان قندھاری کو دیا جائیگا۔ معلوم ہو گیا ہے کہ تمام فوجوں میں تندرستی ہے اور ہیضہ کم ہوتا جاتا ہے +

کل کوئٹہ کیطرف سے رسد رسان سپاہی تمام سامان لیکر یہاں پہونچے +

شملہ ۱۱ اگست۔ سب سے اخیر ڈاک جو انگلنڈ سے آئی ہے اُسمیں ایک مراسلہ سکرٹری آف سٹیٹ کا آیا ہے جسمیں گورنمنٹ ہند کی آمد و خرچ کی تجاویز کو صاحب موصوف منظور کرتے ہیں۔ اور روئی کے محصول اور مصری کے محصول کی معافی اور محصول نمک کی تخفیف بھی تجاویز مذکورہ میں شامل ہے +

لنڈن ۹ اگست۔ ہوس آف کامنس نے گورنمنٹ ہند کے مسودہ قرضہ کو جسمیں پانچ کروڑ روپیہ ہوم گورنمنٹ سے قرضہ لینیکا ذکر ہے منظور کر لیا +

شہر سراجیوو میں ایک آتش زدگی ہوئی جسکے صدمہ سے ایک ہزار مکان برباد ہوئے اور دس ہزار آدمی خانہ ویران ہو گئے +

معاملات افغانستان کی بابت زیادہ خط و کتابت شایع ہو گئی ہے +

لارڈ کرانبروک نے ۷ اگست کو لارڈ لیٹن کے ایک مراسلہ مورخہ ۲ جولائی کا جواب دیکر یہہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگلینڈ نے گورنمنٹ ہند کی پالسی پر خوب غور کرکے اُسکو خوشی سے منظور کیا تھا۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ لارڈ لٹن نے اُن مشکلات کو جو واقع ہوئی ہیں عمدہ طور سے حل کر لیا ہے۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ

گورنر جنرل ہند اور اُنکی کونسل نے ہوم گورنمنٹ کی ہدایت پر عمل کرنے میں اپنی بڑی حکمت اور دانائی دکھلائی +

علی خیل ۱۱ اگست۔ ہیضہ جو بمقام شلوزان توپخانہ کے سپاہیوں اور رسالہ بھالہ برداروں میں شروع ہوا تھا اب بالکل موقوف ہو گیا۔ اور جب تک یہہ ہیضہ وہاں رہا ۱۶ آدمی بیمار ہوئے جنمیں سے ۱۰ آدمی مر گئے +

شملہ ۱۲ اگست۔ سکرٹری آف سٹیٹ نے اُن قوانین کو منظور کیا ہے جنسے ہندوستانی آدمی صیغہ سیول سروس میں عہدہ یوروپین کی جگہہ مقرر ہو سکیں۔ اور جبکہ وے ایسی جگہہ مقرر ہوں تو بہ نسبت یوروپین کے اُنکو ۲/۳ حصہ تنخواہ کا ملا کریگا۔ اور اُن قوانین کے بموجب جو سیول سروس میں داخل ہوتے ہیں تو ہندوستانی ۱/۵ مقرر ہوا کرینگے۔ لوکل گورنمنٹ اپنے اپنے علاقہ سے امیدواروں کی بھی درخواست کیا کرے گی +

پنجاب کے اکثر اضلاع جیسے امرتسر۔ لاہور۔ جالندہر اور فیروزپور میں تپ کا زور ہے +

امرتسر میں جولائی مہینے میں پیدائش تو صرف ۳۷۲ ہوئی اور اموات ۱۰۱۷ واقع ہوئیں +

گورنمنٹ ہند کے خزانہ احتیاطی میں ۳۱ جولائی کو ۳۳۲۱۴۶۷۳-۲-۲ روپیہ تھا +

ضلع کانگڑہ کے بعض حصص میں ہیضہ پھیل گیا ہے چنانچہ نادون میں بھی ہے اور ریاست منڈی اور پرگنہ ہمیرپور میں تو اسکا بڑا زور ہے +

شملہ میں ہفتہ پیر اور اتوار کو علی الاتصال مینہہ برستا رہا +

نظام کی اول رجمنٹ پیادگان کا ایک بازو حیدرآباد

سے نرساٹام کو روانہ ہوا ہی تاکہ رمپا کے باغیوں کو نظام کی قلمرو سے کسی قسم کی امداد نہ پہونچے +

کشمیر - بارش کا نام نہیں - ابر کا کام گذر رہا ہی - دریائے جہلم میں بھی پانی بہت کم ہوگیا ہی - دیہات میں بھی تھوڑی سی بارش ہوئی ہی - ہیضہ ابھی تک موجود ہی ایف ہینوی صاحب چیف پولیٹیکل افسر کشمیر عنقریب گلمرغ کی طرف جانیوالے ہیں - اِس ہفتہ میں ایک واقعہ آتشزدگی کا امیرا کیف میں واقع ہوا لیکن پولیس کی کوشش سے بہت جلد فرو کیا گیا +

مسٹر جونسن صاحب کمشنر لداخ (از طرف ریاست) پرسوں وارد سرینگر ہوئے تھے +

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے ولیم جنکنس صاحب ایم اے سکرٹری سفیر انگریزی متعینہ کابل کو انڈین امپائر کا کمپینین مقرر فرمایا +

مویشی کی بیماری پرگنہ خوشاب ضلع شاہپور میں پھیل گئی ہی - ۲۰۶ مویشی میں اُسکا اثر ہوا اِس میں سے ۲۴ مر گئے ۶۱ زیر علاج ہیں اور باقی صحت یاب ہوگئے +

صاحب کمانڈر انچیف بہادر ہند کی سفارش پر یہہ بات قرار پائی ہی کہ سپاہیان دستہ فوج موسومہ قیصری بارہویں لانسر کو مارٹین سفری کا ربین دیجاوے +

لاہور - شہر اور ضلع میں ابتک ہیضہ ہی اور بعض دیہات میں شدت پھیلا ہوا ہی - بخار کی تمام ضلع میں شدت ہی بادل آگئے مگر بارش نہیں ہوئی - مفصلات میں کہیں کہیں کم و بیش بارش ہوئی ہی +

لودیانہ

شکر ہی کہ ہفتہ حال میں ذرا ہوا کا رخ تو پھرا اگرچہ یہاں خوب بارش نہیں ہوئی مگر دو چار روز سے برسات معلوم ہوتی ہی کیونکہ سنیچر کے روز کچھہ تقاطر ہوا اور اتوار کے روز تمام دن اور رات تقاطر ہوتا رہا اِسیطرح منگل کے روز بھی خفیف سی بارش ہوئی لیکن دہقانی کو تسکین کا سہارا کافی ہوتا ہی اُمید ہی کہ یہہ تقاطر ہی زراعت کو مفید ہوگا +

شرف الدین اور اُسکے گروہ کی تحقیقات ختم ہو چکی ہی مگر چند آدمی جو یہی بدفعل کیا کرتے تھے ابھی گرفتار نہیں پولیس تلاش میں مصروف ہی +

ہفتہ گذشتہ میں شبرات کے روز ایک مخبر نے خبر دی کہ محلہ اقبال گنج میں اسوقت قمار بازی ہو رہی ہی چنانچہ خبر کے پہونچتے ہی شیخ جلال الدین صاحب کوتوال شہر معہ کنسٹبلوں کے یکوں میں سوار ہو خفیتاً وہاں پہونچے اور ۷ قمار باز کھیلتے ہوئے گرفتار کئے - سنا ہی کہ یہہ قمار باز پولیس کے ہاتھہ نہیں آتے تھے کیونکہ کھیل کے وقت اپنا انتظام کافی رکھتے تھے +

منگل سین دفتری کو بعلت سرقہ مال سرکار پیشگاہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی اور کسیقدر جرمانہ +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا چند مرتبہ تاکیدی حکم ہو چکا ہے کہ شہر کی صفائی عمدہ ہونی چاہئے مگر صاحب موصوف کے منشا کے موافق صفائی نہیں ہوتی - اِس عدم صفائی کا خاص سبب ہماری سمجھ میں نہیں آتا کیونکہ اب تو خاکروب بھی کافی ہیں اور ماشاء اللہ عملہ بھی شہر کی حیثیت سے بڑھکر ہی +

سنیچر کے روز میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں تجویز ہوئی ہی کہ تالاب جو شہر کے درمیان واقع ہی اُسکا صرف چار فٹ عمق رکھا جاوے اور باقی بھر دیا جاوے اور پھر کوؤں سے پانی اُس میں بھرا جایا کرے ہفتہ بعد شہر کی نالیوں میں اُسکا پانی چھوڑا جایا کرے ہمارے نزدیک یہہ تجویز معقول ہی اور اُمید ہی کہ نالیوں کی صفائی اچھی ہوا کرے گی +

ہم نے سنا ہی کہ یہاں قلعہ میں ایک سپاہی نے اپنے آپکو گولی مارکر خودکشی کی ہی +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا